سوال

(49) ''شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے'' حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے حدیث سے وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مرعاۃ المفاتیح میں حدیث ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کپڑا لٹکا (ٹخنوں سے نیچے رکھ) کر نماز پڑھنے والا وضوء اور نماز دونوں دہرائے۔ ''مرعاۃ المفاتیح ص ۴۷۷ ج ۲ میں حدیث ہے:

''عَن عَطَاۓِ بنِ یَسَارٍ عَن بَعضِ اَصحَابِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ بَینَمَا رَجُلٌ یُصَلِّی وَہُوَ مُسبِلٌ إِزَارَہٗ قَالَ لَہٗ رَسُولُ ا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذہَب فَتَوَضَّأ قَالَ فَذَہَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَآئَ فَقَالَ لَہٗ رَسُولُ ا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذہَب فَتَوَضَّأ ثُمَّ جَآئَ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُولَ ا مَالَکَ اَمَرتَہٗ اَن یَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَکَتَّ عَنہُ؟ فَقَالَ اِنَّہٗ کَانَ یُصَلِّی وَہُوَ مُسبِلٌ إِزَارَہٗ وَإِنَّ ا تَبَارَکَ وَتَعَالٰی لَا یَقبَلُ صَلٰوۃَ عَبدٍ مُسبِلٍ إِزَارَہٗ'' ذَکَرَہُ الْہَیثَمِیُّ فِی مَجمَعِ الزَّوَائِدِ (ج ۵ ص ۱۲۵) وَقَالَ رَوَاہُ اَحمَدُ وَرِجَالُہٗ رِجَالُ الصَّحِیحِ وَقَالَ النَّوَوِی فِی رِیَاضِ الصَّالِحِینَ رَوَاہُ اَبُودَاوٗدَ بِاِسنَادٍ صَحِیحٍ عَلٰی شَرطِ مُسلِمٍ)

حافظ زبیر علی زئی صاحب نے اسے حسن کہا ہے۔''

''حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک صحابی بیان کرتا ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور اس کا تہہ بند ٹخنوں سے نیچے تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کہا جا وضو کر پس وہ گیا وضوء کیا پھر آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پھر کہا جا وضوء کر (گیا وضوء کیا) پھر آیا پس ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول کیا ہے آپ کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حکم دیا ہے وضوء کرنے کا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنا تہہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اللہ تبارک وتعالیٰ ٹخنوں سے نیچے تہہ بند رکھنے والے کی نماز کو قبول نہیں کرتا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل